سوال

(49) وضو کے بعد آسمان کی طرف منہ کرکے انگشت شہادت اٹھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں عام طور پر وضو کے بعد آسمان کی طرف منہ کرکے اپنی انگشت شہادت اٹھا کر وضو کی دعا پڑھی جاتی ہے ایسا کرنا شرعاً کیا حیثیت رکھتا ہے؟ کتاب و سنت کی روشنی میں اس کی وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وضو کے بعد درج ذیل دعا صحیح سند سے منقول ہے:

''أَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ''

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے اور یقیناً حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔'' ایک روایت میں ''وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ'' کے الفاظ بھی ہیں۔ [صحیح مسلم، الطہارۃ: ۲۳۴]

سنن ترمذی میں ایک دعا بھی منقول ہے ''اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ'' ''اے اللہ! ہمیں توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں سے بنا۔'' [سنن ترمذی، الطہارۃ :۵۵]

اگرچہ امام ترمذی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو ضعیف قرار دیا ہے تاہم دیگر شواہد کی وجہ سے قابل عمل اور صحیح ہے۔ [عمل الیوم واللیلة، حدیث نمبر: ۳۰]

مستدرک حاکم میں ایک اور دعا بھی بیان ہوئی ہے جس کے الفاظ یہ ہیں: ''سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ'' ''اے اللہ! تو اپنی تعریف کے ساتھ ہر قسم کے نقائص سے پاک ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود حقیقی نہیں ہے میں تجھ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔'' [مستدرک، ص: ۵۶۴، ج ۱]

وضو کے بعد مندرجہ بالا دعائیں پڑھنا فضیلت کا باعث ہیں لیکن اس دوران انگشت شہادت اٹھانا کسی معتبر حدیث سے ثابت نہیں ہے، البتہ آسمان کی طرف نظر اٹھانا بعض روایات میں آیا ہے۔ [مسند امام احمد، ص: ۱۵۰ ج ۴]

لیکن اس کی سند صحیح نہیں ہے کیونکہ اس میں ابو عقیل نامی راوی اپنے چچا کے بیٹے سے بیان کرتے ہیں جس کی تعدیل ثابت نہیں ہے اس لئے یہ راوی مجہول ہے۔ اس میں دوسری علت یہ ہے کہ مذکورہ راوی اضافہ کرنے میں منفرد ہے اگر ضعیف یا مجہول راوی ثقہ راویوں کی مخالفت کرے تو اس کی بیان کردہ روایت منکر کہلاتی ہے۔ واضح رہے کہ صحیح مسلم اور سنن نسائی میں یہ روایت اس اضافہ کے بغیر بیان ہوئی ہے اس لئے وضو کے بعد مذکورہ دعائیں پڑھی جائیں۔ پڑھتے وقت آسمان کی طرف نظر کرنا یا انگشت شہادت کو اٹھانا صحیح نہیں ہے۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:91